ناخن کاٹنے کی ترتیب کی حیثیت!

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ناخن کاٹنے کا مشہور طریقہ جو بعض کتابوں میں لکھا ہے: ''سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کرکے ترتیب وار چھنگلیاں سمیت تراشیں، مگر انگوٹھا چھوڑ دیں، اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیاں سے شروع کرکے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن تراش لیں، اب آخر میں سیدھے ہاتھ کا انگوٹھا جو باقی تھا، اس کا ناخن بھی کاٹ لیں، اس طرح سیدھے ہاتھ سے شروع ہوکر سیدھے ہاتھ پر ختم ہوگا۔'' کیا یہ طریقہ مسنون ہے؟

الجواب حامداً ومصلیًا

واضح رہے کہ ہاتھوں اور پیروں کے ناخن کاٹنے کی ترتیب اور طریقہ کے بارے میں کوئی بھی صحیح روایت موجود نہیں ہے، البتہ اتنی بات ثابت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف سے ابتداء کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

بعض فقہاء مذکورہ ترتیب کے مطابق ناخن کاٹنے کو اولیٰ اور بہتر کہتے ہیں، چنانچہ مذکورہ طریقے کے بارے میں مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''ہاتھ کے ناخن اس ترتیب سے کتروانا بہتر ہے، دائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت سے شروع کرے اور چھنگلیاں تک بہ ترتیب کتروا کر پھر بائیں چھنگلیاں پھر بہ ترتیب کٹوا دے اور دائیں انگوٹھے پر ختم کرے اور پیر کی انگلیوں میں دائیں چھنگلیاں سے شروع کرکے بائیں چھنگلیاں پر ختم کرے، یہ ترتیب بہتر ہے اور اولیٰ ہے، اس کے خلاف بھی درست ہے۔'' (بہشتی گوہر، حصہ یازدہم، ص: ۸۳۰، ط: دارالاشاعت)

''فتاویٰ شامی'' میں ہے:

’’قلت: وفی المواھب اللدنیة قال الحافظ ابن حجر: إنه یستحب کیفما احتاج إلیه ولم یثبت فی کیفیته شیئ ولا فی تعیین یوم لهٗ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وما یعزی من النظم فی ذٰلک للإمام علی ثم لابن حجر قال شیخنا: إنه باطل۔‘‘ (ج:۶،ص:۴۰۶، ط: سعید)

’’حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح‘‘ میں ہے:

’’لکن أنکر الهیئة المذکورة ابن دقیق العید ، فقال: کل ذٰلک لا أصل لهٗ وإحداث استحباب لا دلیل علیه وقبیح عندی بالعالم نعم البداء ة بیمنی الیدین ویمنی الرجلین لها أصل وهو أنهٗ صلی اللہ علیہ وسلم کان یعجبه التیامن فی طهوره وترجله وفی شانه کله متفق علیه وکذا تقدیم الیدین علی الرجلین قیاساً علی الوضوء وما یعزی لعلی وغیره باطل۔‘‘ (ج:۱،ص:۵۲۵، ط: دار الکتب العلمیہ)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد شفیق عارف	ذبیح اللہ اختر
		تخصصِ فقہِ اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....